7835- حکومتی قرض لینے سے تنازل کرنے کی بنا پر خریدار کے لیے زمین کی قیمت زیادہ کرنا

سوال

کیا ترقیاتی بنک سے حصول قرض کا حق ترک کرنے کے بدلے میں خریدار کی مصلحت کے لیے زمین کی قیمت زیادہ کرنی جائز ہے ؟ (ترقیاتی بنک ذاتی رہائش بنانے کے لیے حکومت کی جانب سے غیر سودی قرض مہیا کرتا ہے).

مسئلہ کی وضاحت کچھ اس طرح ہے کہ :

(اگر ترقیاتی بنک میں رجسٹر کروائے بغیر زمین کی قیمت پانچ لاکھ ہے تو مالک جا کر ترقیاتی بنک میں قرضے کی درخواست جمع کرائے اور اپنا نمبر حاصل کرلے اور مثلا حصول قرض میں اس کی باری تین برس بعد ہو تو زمین کا مالک خریدار سے کہے کہ مجھے چھ لاکھ ادا کردو اور بنک سے قرض لینے کی باری میں تم لے لو میں اپنی باری چھوڑتا ہوں) ؟

پسندیدہ جواب

ہم نے یہ سوال فضیلۃ الشیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے سامنے پیش کیا تو ان کا جواب تھا :

یہ (یعنی زمین کی قیمت میں زیادتی) اس کے تنازل کے عوض میں ہے .

سوال : ؟

کیا یہ عوض کسی مجھول چیز سے تنازل میں تو نہیں ؟

جواب :

نہیں، یہ ایسی چیز کے عوض میں جو اس کا حق ہے (اور یہ کہ قرض) ملے گا یا نہیں یہ سب خطرہ میں ہے ، وہ اور جس کے لیے تنازل کیا جا رہا ہے یعنی اسے چھوڑا جا رہا ہے .

سوال : ؟

تو اس کا جواب کیا ہے ؟

جواب :

مجھے تو جواب یہی ظاہر ہوتا ہے کہ :

اس میں کوئی حرج نہیں، کہ جب حکومت (ترقیاتی بنک) اس کی اجازت دیتی ہو اھ.

واللہ اعلم.